رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

روزنامہ

# الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جلد ۳۳ | ۱۸ ماہ فتح ۱۳۲۴ ہش | ۱۲ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ | ۱۸ دسمبر ۱۹۴۵ء | نمبر ۲۹۵ |

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸½ بجے شب کی اطلاع منظہر ہے۔ کہ حضور کی عام طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ پاؤں کے درد میں افاقہ ہے۔ لیکن بخار بفضلہٖ نہیں ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج سر درد کی وجہ سے ناساز رہی۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

— مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ بہار سے سید احمد علی صاحب کراچی سے اور شیخ عبد القادر صاحب شیخوپورہ سے آئے۔

— حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کا بخار تو اتر گیا ہے۔ لیکن تاحال نقاہت زیادہ ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

جناب خان بہادر چودہری ابو الہاشم خان صاحب۔ ابھی تک بیمار ہیں۔ تکلیف میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ دعائے صحت کی جائے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نامہ الفضل قادیان — ۱۲ محرم الحرام ۱۳۶۵ھ

# مبارک ترین آقا کے مبارک خدام

## حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی نیابت میں

## قوموں کو برکت دینے والے مجاہدین

(از ایڈیٹر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی پیدائش سے بھی قبل آپ کے متعلق جو عظیم الشان بشارات دی گئیں۔ ان میں دیگر بہت سی غیر معمولی صفات کے علاوہ آپکی یہ صفات بھی بتائی گئی تھیں کہ

" وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

آخر جب وہ وقت آیا کہ خدا تعالےٰ نے خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پر انکشاف فرمایا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کے آپ ہی مصداق ہیں۔ تو ایک عظیم الشان رویا آپ کو دکھایا گیا۔ جس کا ذکر کرتے ہوئے اس کے ابتدا میں ہی حضور فرماتے ہیں۔

" میں رویا میں صرف یہی نہیں کہ تیزی سے چلتا ہوں بلکہ دوڑتا ہوں۔ میرے ساتھ کچھ اور لوگ بھی ہیں۔ اور وہ بھی میرے ساتھ ہی دوڑتے ہیں۔ اور جب میں نے دوڑنا شروع کیا۔ تو رویا میں مجھے یہی معلوم ہوا۔ جیسے میں انسانی مقدرت سے زیادہ تیزی کے ساتھ دوڑ رہا ہوں۔ اور کوئی ایسی زبردست طاقت مجھے تیزی سے لے جا رہی ہے کہ میلوں میل ایک آن واحد میں طے کرتا جا رہا ہوں۔ اس وقت میرے ساتھیوں کو بھی دوڑنے کی ایسی ہی طاقت دی گئی۔ مگر پھر بھی وہ مجھ سے بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔"

اسی رویا کا دوسرے موقعہ پر ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

" رویا میں یہی نہیں کہ میں تیزی سے چلتا ہوں بلکہ دوڑتا ہوں۔ اور زمین میرے قدموں تلے سمٹتی چلی جاتی ہے۔"

دراصل یہ تطبیق تھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان الفاظ کے ساتھ جن میں اس پیشگوئی کے مصداق کے جلد جلد بڑھنے کا ذکر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ یہ علامات اگرچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ذات کے متعلق کئی پہلوؤں سے پوری ہو چکی ہیں۔ لیکن ان کا سب سے زیادہ شاندار پہلو وہ ہے جو اسیروں کی رستگاری کا موجب بننے۔ زمین کے کناروں تک شہرت پانے اور قوموں کے برکت حاصل کرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اور جو دنیا میں اعلائے کلمۃ اللہ اور تبلیغ اسلام ہے۔ یہ ایسا صاف اور واضح نشان ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے عہد مبارک پر سرسری نگاہ ڈالنے والا ہر شخص تسلیم کرے گا۔ کہ اس تھوڑے سے زمانہ میں حضور کے جس قدر دنیا میں تبلیغ اسلام کے انتظامات نے وسعت اختیار کی ہے۔ اور جس قدر سلسلہ احمدیہ کو فروغ حاصل ہوا ہے وہ بالکل غیر معمولی اور آنے والی کامیابیوں کے لئے بطور نشان ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بیرونی ممالک میں سے صرف افغانستان ہی ایک ایسا ملک تھا۔ جہاں کسی اہمیت کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام پہنچا تھا۔ دوسرے ممالک میں صرف اڑتی ہوئی خبریں پہنچی تھیں۔ اور وہ بھی یا تو مخالفوں کی پھیلائی ہوئی یا ایسا ہوا۔ کہ کسی شخص کے پاس سلسلہ کی کوئی کتاب پہونچی۔ اور اس نے آگے کسی کو دکھا دی۔ باقاعدہ جماعت کسی ملک میں بھی قائم نہ تھی۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں خواجہ کمال الدین صاحب انگلستان گئے۔ مگر وہاں انہوں نے احمدیت کا ذکر سم قاتل قرار دے دیا۔ اس وجہ سے انگلستان میں جو مشن قائم ہوا۔ اس کے ذریعہ احمدیت کا نام انگلستان میں نہ پھیلا۔ لیکن جب اللہ تعالےٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ میں سلسلہ احمدیہ کی باگ دی۔ تو آپ کے عہد مبارک میں خدا تعالےٰ کے فضل سے سماٹرا میں احمدیت پھیلی۔ جاوا میں احمدیت پھیلی۔ سٹریٹ سیٹلمنٹس میں احمدیت پھیلی۔ ماریشس میں احمدیت پھیلی۔ افریقہ کے چاروں کناروں تک احمدیت پہونچی۔ اور کئی علاقوں میں پھیلی۔ مصر میں احمدیت پھیلی۔ شام میں احمدیت پھیلی۔ فلسطین میں احمدیت پھیلی۔ عراق میں احمدیت پھیلی۔ یورپ کے کئی ممالک میں احمدیت پہنچی۔ چنانچہ اٹلی میں سپین میں ہنگری میں۔ زیکوسلواکیہ میں احمدیت پہنچی۔ جرمنی میں احمدیت پہونچی۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے انگلستان و امریکہ میں بڑی بڑی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ یا وہاں امریکہ میں آہستہ آہستہ احمدیت پھیل رہی ہے۔ گویا دنیا کے چاروں کناروں تک حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے عہد خلافت میں ہی احمدیت پہونچی۔ اور مختلف ممالک میں احمدی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے روزبروز اس بارہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی رفتار تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی ہے۔ چنانچہ صرف سال رواں میں ہی اس وقت تک حضور سولہ سرفروش مجاہدین مختلف ممالک میں تبلیغ اسلام کا فرض ادا کرنے کے لئے روانہ فرما چکے ہیں۔ اور آج اکٹھے نو مجاہدین جن کے نام اسی پرچہ میں دوسری جگہ درج ہیں روانہ ہو رہے ہیں۔ اور کچھ اور بالکل تیار اور پابرکاب ہیں وہ بھی آجکل روانہ ہو جائینگے۔ گویا حضور ایدہ اللہ

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر — غلام نبی

نہایت جلد جلد احمدی مجاہدین کو بیج کی طرح دنیا میں بکھیرتے جا رہے ہیں تاکہ وہ حق اور صداقت کے مناد بن کر اسیروں کی رستگاری کا موجب بنیں اور زمین کے کناروں تک اپنے آقا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی نیابت کا فرض ادا کریں۔ تا قومیں آپ سے برکت حاصل کریں۔

حضور کی اس تیز رفتاری سے جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ پیشگوئی روز روشن کی طرح ظاہر ہو رہی ہے۔ وہاں بے اختیار منہ سے یہ نکلتا ہے کہ اللہ اللہ کس شان اور کس رتبہ کا یہ آقا ہے۔ جو ظلمت اور کفر سے اٹی ہوئی دنیا کے خطوں میں اپنے ظاہری زاد و سامان سے تہیدست ایک ایک دو دو غلاموں کو اس یقین اور وثوق کے ساتھ بھیج رہا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے ذریعے ان ممالک کی ظلمت کو دور کرے گا۔ اور وہاں حق کا بول بالا ہو گا۔ پھر آپ کے ان خدام کی خوش قسمتی میں کیا شک ہو سکتا ہے جو اپنی بے سروسامانی کو اچھی طرح جانتے ہوئے یہ ایمان رکھتے ہیں۔ کہ وہ ضرور کامیاب ہونگے۔ اور خدا تعالیٰ ان کی غیر معمولی حالات میں نہایت غیر معمولی مدد اور نصرت فرمائے گا۔ مبارک ہیں وہ مجاہد جنہیں یہ سعادت میسر آ رہی ہے۔ اور نہایت ہی مبارک ہے وہ آقا جو ساری دنیا میں اسلام کا ڈنکا بجانے کے لئے جلد جلد آگے بڑھ رہا ہے۔ اور اس مقصد کو سرانجام دینے کے لئے اپنے خدام کو بھی ثواب کا موقعہ عنایت فرما رہا ہے۔ یہ بھی ایک تعبیر ہے اس رویا کی جس میں حضور کو دکھایا گیا کہ حضور انسانی مقدرت سے زیادہ تیزی کے ساتھ دوڑ رہے ہیں۔ اور اس وقت حضور کے ساتھیوں کو بھی دوڑنے کی ایسی ہی طاقت عطا ہوئی۔ حضور کے یہ ساتھی خصوصیت سے وہ مجاہد ہیں۔ جو دور دراز ممالک میں شاداں و فرحاں دوڑے جا رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی برکتیں ان کے ساتھ ہوں۔ کامیابیاں ان کے قدم چومیں۔ اور اسلام کی اشاعت غیر معمولی رنگ میں ان کے ذریعہ ہو۔ آمین۔

# نو مجاہدین سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اعزاز میں محبانہ دعوتیں

اور

## مخلصانہ سپاس نامے

قادیان ۱۷۔ دسمبر انگلستان روانہ ہونے والے نو مجاہدین جن کے نام یہ ہیں۔

(۱) مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ بی۔ اے (۲) مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مولوی فاضل (۳) مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب (۴) مکرم چوہدری اللہ دتا صاحب مولوی فاضل (۵) مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر۔ (۶) مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب ساقی مولوی فاضل (۷) مکرم مولوی محمد عثمان صاحب مولوی فاضل (۸) مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب (۹) مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر مولوی فاضل۔

ان کے اعزاز میں ۱۵ دسمبر سے عام دعوتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ پہلی دعوت چائے ۱۵ر دسمبر کو صبح ۹ بجے ڈاکٹر محمد طفیل صاحب سیکرٹری انسپکٹر ٹاؤن کمیٹی نے محلہ دارالبرکات شرقی کی مسجد میں دی۔ جس میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے علاوہ بیس کے قریب اور اصحاب بھی شریک ہوئے۔ چائے نوشی کے بعد حضرت مفتی صاحب نے مجاہدین کو بحری سفر کے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ آخر میں دعا کی گئی۔

اسی دن دوسری دعوت ۳ بجے بعد دوپہر فضل عمر ہوسٹل کی طرف سے دی گئی۔ [illegible] عبدالرشید صاحب پراچہ نے طلباء کالج کی طرف سے مجاہدین کی خدمت میں ایڈریس پیش [illegible] جواب میں ملک عطاء الرحمٰن صاحب نے تقریر کی۔ آخر میں جناب مولوی عبدالمغنی خان [illegible] فارن مشنز نے تقریر فرمائی۔ اور یہ تقریب دعا کے بعد ختم ہوئی۔

تیسری دعوت ساڑھے چار بجے شام مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد مبارک نے [illegible] چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر اور دیگر مجاہدین کے اعزاز میں دی۔ جس میں قریباً ڈیڑھ سو اصحاب شامل ہوئے مقامی بزرگوں کے علاوہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بھی شمولیت فرمائی۔ ناشتہ کے بعد مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے ایڈریس پڑھا۔ جس کے جواب میں چوہدری کرم الٰہی صاحب نے تقریر کی۔ شکریہ کے علاوہ خدام کو ضروری نصائح کیں۔ اس موقعہ پر بھی حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے مفید نصائح فرمائیں۔

۱۶۔ دسمبر ۹ بجے صبح بورڈنگ تحریک جدید میں اساتذہ و طلبہ جامعہ احمدیہ مدرسہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے مجاہدین کے اعزاز میں دعوت چائے دی گئی۔ مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے ایڈریس پڑھا۔ جو دوسری جگہ درج ہے۔ اس کے جواب میں تمام مجاہدین نے باری باری تقریریں کیں۔ جن میں شکریہ کے علاوہ اپنی کامیابی کے لئے دعائیں کرنے کی درخواست سب سے نمایاں چیز تھی۔ ان کے بعد خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے مختصر تقریر میں نہایت اہم ہدایات دیں۔ اور بعض دعائیں خصوصیت سے کرنے کی تلقین کی۔ آخر میں جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ناظر تعلیم و تربیت نے تقریر فرمائی۔ اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرنے کی تحریک کی۔

اسی دن دوسری دعوت تمام خدام قادیان کی طرف سے ۴ بجے دفتر خدام الاحمدیہ میں دی گئی۔ جہاں قادیان کے سب خدام حلقہ وار جمع ہوئے۔ نواب زادہ عباس احمد خان صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ نے ایڈریس پڑھا۔ اس کے بعد حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے مجاہدین کو تاکید فرمائی۔ کہ ایسے تاریخی امور جو احمدیت کی صداقت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے متعلق یورپ میں ریسرچ کریں اور جہاں سے کوئی بات میسر آئے۔ اسے حاصل کریں۔ آپ کے بعد مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب نے ایڈریس کے جواب میں تقریر کی۔ جس میں خدام سے متعلق خدمات کا ذکر کیا۔ آخر میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے تقریر فرمائی۔ جس میں مجاہدین کو دین کی خدمت کا موقع ملنا ان کی خوش قسمتی قرار دیا۔

آج ۱۷ر دسمبر نو بجے صبح واقفین تحریک جدید نے دارالواقفین میں مجاہدین کے اعزاز میں دعوت چائے دی۔ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ابن حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایڈریس پڑھا۔ جواب میں چوہدری کرم الٰہی صاحب اور ملک عطاء الرحمٰن صاحب نے تقریریں کیں۔ آخر میں جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے تقریر کرتے ہوئے مجاہدین کو پھر بعض خاص دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔ جو انگلستان کے قیام کے دوران میں ان کے لئے بہت ہی مفید اور موثر ثابت ہوئیں۔ مجلس دعا پر ختم ہوئی۔

دوسری دعوت چائے ۴½ بجے شام مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد دارالفضل نے دی عبداللطیف صاحب شرما نے ایڈریس پڑھا۔ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب نے جواب میں شکریہ ادا کرتے ہوئے خاص طور پر دعاؤں کے لئے درخواست کی۔ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر نے مجاہدین کو کثرت سے دعائیں کرنے کے لئے کہا۔ دعا پر مجلس برخاست ہوئی۔

## جناب مرزا عزیز احمد صاحب اور جناب مرزا رشید احمد صاحب کے عطیہ کا شکریہ

حضرت خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم نے جو پرائیویٹ لائبریری اپنے پیچھے چھوڑی تھی۔ وہ مرحوم کے صاحبزادگان جناب مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے اور جناب مرزا رشید احمد صاحب نے صدر انجمن احمدیہ کو ہبہ کر دی ہے۔ جس کیلئے صدر انجمن ہر دو صاحبان کی شکرگزار ہے۔ امید ہے کہ دوسرے دوست بھی سلسلہ کی مرکزی لائبریری کی اعانت کا خیال رکھ کر عند اللہ ماجور ہونگے۔

(ناظر تالیف و تصنیف)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

امسال ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ دسمبر بروز بدھ۔ جمعرات جمعۃ المبارک منعقد ہو رہا ہے۔ احباب جماعت ابھی سے اپنے غیر احمدی عزیزوں دوستوں کو شمولیت کی دعوت دیں۔ اور تیار کریں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

# حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

## مبلغین کے متعلق

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہمارے نوجوان بھائی دعوت روانہ ہو رہے ہیں۔ اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مختلف مواقع پر بیان فرمودہ نصائح پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص حق کے کہنے سے خاموش رہتا ہے۔ وہ گویا شیطان اخرس ہے۔ اب کون مومن یہ پسند کریگا کہ کوئی دن اس پر ایسا آئے۔ جبکہ وہ شیطان کہلائے (الفضل ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۲ء)

(۲) جب تم تبلیغ کے لئے نکلو . . . . . (تو) عاجزانہ رنگ میں دوسروں کے پاس جاؤ۔ تمہارے چہروں سے محبت کے آثار ظاہر ہوں۔ زبان پر شیریں الفاظ جاری ہوں۔ آنکھوں میں نمی ہو۔ اور یوں معلوم ہو کہ گویا یہ خیال تمہیں تڑپا رہا ہے۔ کہ ایک عزیز تمہارا تباہ ہو رہا ہے۔ اسے بچانے کے لئے تم آئے ہو۔ تم اپنے ڈوبتے بھائی کو بندوق کی گولی سے نہیں بچا سکتے۔ بلکہ اسے سہارا دیکر اپنے اوپر اٹھا لیتے ہو۔ یہی طریق تبلیغ میں بھی اختیار کرو۔ (ایضاً)

(۳) بعض دفعہ انسان اتنی لمبی اور فضول بات شروع کر دیتا ہے۔ کہ دوسرا تنگ آجاتا ہے . . . . ہمیشہ اس امر کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ گفتگو سے دوسرے کے دل میں ملال پیدا نہ ہو (ایضاً) (۴) تبلیغ میں اس امر کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے کہ وہ شخص جو صفائی سے کہدے۔ کہ میں تمہاری باتیں سننا نہیں چاہتا۔ اسے باتیں نہیں سنانی چاہئیں (ایضاً)

(۵) اللہ تعالیٰ کی مخلوق بہت وسیع ہے ایک نہیں سنتا تو دوسرے کے پاس جاؤ۔ وہ بھی نہیں سنتا تیسرے کے پاس جاؤ۔ وہ بھی نہ سنے تو چوتھے کے پاس جاؤ۔ اگر کوئی بھی نہیں سنتا تو بازار میں کھڑے ہو کر تقریر شروع کر دو۔ ممکن ہے کسی گزرنے والے کے کان میں کوئی بات پڑ جائے اور اسے فائدہ ہو جائے (ایضاً)

(۶) ایسے طریق سے لوگوں کو اپنی باتیں سناؤ جس میں محبت کا رنگ پایا جائے۔ یہ نہ ہو کہ سننے والے کو یہ محسوس ہو۔ کہ گویا تم زبردستی اپنی باتیں سنا رہے ہو۔ اگر زبردستی سناؤ گے تو وہ بظاہر تو تمہاری باتیں سنے گا۔ مگر دل میں تمہیں گالیاں دیتا جائے گا۔ اور کہیگا میں کس مصیبت میں پھنس گیا۔ احمدی کیسے ضدی اور نامعقول ہوتے ہیں غرض اس طرح احمدیت کا نقش اس کے دل پر نہیں بیٹھے گا۔ کہ احمدی نہایت مخلص ہوتے ہیں۔ بلکہ وہ یہ خیال کرے گا۔ کہ احمدی نہایت ضدی اور نامعقول ہوتے ہیں (ایضاً)

(۷) یاد رکھو کہ دلائل اتنا اثر نہیں رکھتے جتنا اخلاص اور عمل اثر رکھتا ہے . . . . اخلاص اور محبت سے لوگوں کے قلوب کو اپنی طرف مائل کرو۔ تا جب تم تبلیغ کے لئے جاؤ۔ تو ان کے دل احمدیت کے متعلق اچھے خیالات سے لبریز ہوں۔ اور تمہاری باتوں کا ان پر اثر ہو۔ (ایضاً)

(۸) اگر کوئی مخالف سختی کرتا ہے۔ اور کوئی احمدی سختی کی وجہ سے بھاگ آتا ہے۔ تو وہ بزدلی سے کام لیتا ہے۔ مومن کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ جب تک یہ سمجھتا ہے۔ کہ ابھی پیغام نہیں پہنچا۔ اپنے مقام سے نہیں ہٹتا (ایضاً)

(۹) ایسے موقعے بھی آسکتے ہیں کہ جب واپس چلے آنا مناسب ہو۔ پس موقعہ اور محل کے مطابق کام کرو۔ اور بزدلی نہ دکھاؤ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ دشمن کے دل میں بھی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ (ایضاً)

(۱۰) تبلیغ کرو مگر خدا کے لئے کرو نفسانی اغراض کے ماتحت تبلیغ کبھی فائدہ نہیں دے سکتی۔ ہماری جماعت کو قائم ہوئے پچاس سال ہو گئے ہیں۔ مگر ابھی تک اس نسبت سے ہماری جماعت نہیں پھیلی۔ جس نسبت سے اسے پھیلنا چاہیئے تھا۔ جس کی وجہ یہی ہے کہ بعض لوگ کمزوری دکھا دیتے ہیں۔ اور بعض کے اخلاص میں کمی ہوتی ہے۔ اگر سب لوگ خدا کے لئے کام کرتے۔ تو آج بالکل اور حالت ہوتی۔ (ایضاً)

(۱۱) ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ نے اس زمانہ کی مادیت کا مقابلہ کرنے کے لئے کھڑا کیا ہے۔ پس آپ کو دعاؤں پر خاص زور دینا چاہیئے۔ کوئی مشکل نہیں جسے اللہ تعالیٰ حل نہ کر سکتا ہو۔ اور کوئی عزت نہیں جو اسکے دربار سے نہ مل سکتی ہو۔ پس ہمیشہ خدا تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہیں اور ہمیشہ مشکل کے وقت میں اسکی طرف جھکیں تاکہ وہ شیطان کے حملہ سے محفوظ رکھے۔ اور مشکلات کو دور فرمائے۔ (الفضل ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء)

(۱۲) اس ملک کے اوقات ایسے ہیں۔ کہ جلد آدمی نمازوں میں سست ہونے لگتا ہے۔ پس ہمیشہ کوشش کریں۔ کہ نمازوں میں بے قاعدگی نہ ہو . . . . نمازیں وقت پر ادا ہوں۔ (ایضاً)

(۱۳) قرآن شریف کو سمجھ کر مطالعہ کرتے رہیں۔ کہ اس میں سب نور اور ہدایت ہے۔ اگر غور سے پڑھیں گے تو معلوم ہوگا۔ کہ یورپ باوجود ترقی کے اس کے مقابل میں ابھی تاریکی میں پڑا ہوا ہے۔ (ایضاً)

(۱۴) ہمیشہ اچھے دوستوں سے تعلق پیدا کریں خصوصاً وہ جو اچھے طبقہ کے اور تعلیم یافتہ ہوں۔ انسانی عقل کی ترقی اپنے دوستوں کے دماغ کے مطابق ہوتی ہے۔ بیوقوف دوست آپکو بھی بیوقوف بنا دیگا دوستی خصوصاً اچھے طبقہ کے انگریزوں سے ہو۔ ہندوستانیوں سے وہاں دوستانہ کم رکھیں۔ اس سے زبان صاف نہ ہوگی۔ اور اخلاق خراب ہونگے۔ (ایضاً)

(۱۵) جہاز اس مقدس سرزمین کے پاس سے گزریگا۔ جس سے ہمیں نور ملا ہے۔ اور جہاں ہمارا سب سے پیارا وجود مدفون ہے دونوں جگہ سے جہاز کے گزرنے کا علم جہاز کے افسروں سے ہو سکتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ تو اس جگہ اس سرزمین کو دیکھ کر دعائیں کریں تا اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہو۔ ایک جگہ تسبیح۔ تحمید اور دوسری جگہ درود پڑھیں۔ کہ اس احسان عظیم کا جو ہم پر ہوا ہے اعتراف ہو۔ لئن شکرتم لازیدنکم

(ایضاً)

مرتبہ۔ خاکسار عبدالحمید آصف

## ڈاکٹر محمد زبیر صاحب نکئی کے مخلصانہ جذبات

مکرم ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں۔

حضور کا بارھویں سال کا اعلان کئی دن ہوئے پڑھا۔ ابھی میں ارادہ کر رہا تھا۔ کہ گیارھویں سال پر اضافہ کرکے حضور کی خدمت میں وعدہ پیش کر دوں۔ کل حضور کی وہ ارشاد پڑھا۔ جو حضور نے فنانشل سیکرٹری صاحب کے خط پر رقم فرمایا۔ جس میں کسی دوست کا ذکر ہے۔ کہ انہوں نے اس بات پر اصرار کیا۔ کہ میں کمی کے ساتھ دونگا۔ کیونکہ حضور نے گیارھویں سال ایسا ہی ارشاد فرمایا تھا۔ حضور نے ان کی اس بات پر جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ اسکو الفضل میں پڑھ کر میرا دل کانپ گیا۔ اور میری چشم پرآب ہو گیا۔ کہ کیسا پیارا ہمارا آقا ہے۔ اور کس قدر ہمارے آقا کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے اے میرے پیارے آقا! حضور نے جو یہ تحریر فرمایا ہے۔ کہ میرا فرض ہے کہ اس کے کام کو پورا کر دوں۔ خواہ اپنی جائداد بیچ کر۔ بلکہ خواہ مجھے اپنی جان ہی کیوں نہ فروخت کرنی پڑے۔ میرے آقا میں حضور کا ادنےٰ ترین خادم ہوں۔ کیا میری زندگی میں ایسا ہو سکتا ہے۔ کہ حضور کی مقدس جان کو اس امر کی ضرورت پڑے۔ نہیں واللہ نہیں۔ پہلے میں فروخت ہونگا میرے بیوی بچے فروخت ہونگے۔ بلکہ اگر میں زندہ نہ رہوں تو میں اپنے لئے باعث نجات سمجھونگا کہ میرے جسم کے ذرات جو منتشر ہو چکے ہونگے۔ وہ صرف کھاد کا کام دے سکتے ہیں فروخت کر دیئے جائیں۔ میں ہی نہیں بخدا میرے بیوی بچے بھی حضور سے ایک والہانہ محبت رکھتے ہیں۔ وہ سب حضور کی خاک پا کے لئے فروخت ہونے پر ہر وقت تیار ملیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بس میری طرف سے عرض ہے۔ کہ جن بھائی نے اضافہ کرنے سے انکار کیا ہے۔ اور جو کمی اسکی وجہ سے ہو سکتی ہو۔ وہ میں اپنی رقم میں اضافہ کر دونگا۔ اسکے علاوہ میں نے اور میری بیوی نے جو چندہ گیارھویں سال دیا ہے۔ اس پر بھی دس روپیہ کا اضافہ کرتا ہوں۔ جناب ڈاکٹر صاحب کا اپنا چندہ ۴۶۵ اور انکی اہلیہ صاحبہ کا ۵۵ کل ۵۲۰ روپے بارھویں سال کا ہوا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ شائع ہو چکا ہے۔ عنقریب جماعتوں میں ارسال ہوگا انشاء اللہ۔ تحریک کا ہر مجاہد خواہ بارھویں سال میں حصہ لینے والا ہو۔ یا دفتر دوم کے سال دوم میں شامل ہونے والا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں [illegible] (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

# مصلح موعود کے ظہور کے متعلق ایک خواب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں چوہدری محمد منصف خان صاحب اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر جاکھل جنکشن نے اپنا حسب ذیل خواب حلفیہ لکھ کر اس کی تعبیر کے متعلق عرض کیا۔ حضور نے اس کی یہ تعبیر رقم فرمائی۔

**"تعبیر تو ظاہر ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کے ماتحت مصلح موعود کا ظہور ہوا ہے۔ تیسرے نورانی شکل بزرگ غالباً آقائی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونگے۔ آپ کو ملنے کے معنے یہ ہیں۔ کہ آپ کو شناخت کی توفیق مل گئی"۔**

خواب یہ ہے۔

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

پیارے آقا۔ حضور پر اللہ تعالیٰ کی بیشمار برکتیں اور رحمتیں نازل ہوں۔ خدمت عالی میں نہایت ادب سے گذارش ہے۔ کہ مجھے ایک نہایت ہی عجیب خواب یکم نومبر بوقت تقریباً ۳ بجے آیا۔ خواب کا پہلا اور اخیر کا حصہ تو یاد نہیں رہا۔ لیکن درمیان کا حصہ اور نقشہ خوب یاد ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔

دہلی کی جامع مسجد معلوم ہوتی ہے۔ جس کے صحن میں غالباً سبز یا آسمانی رنگ کا سائبان تنا ہوا ہے۔ اس کے نیچے بے شمار خلقت بیٹھی ہے۔ میں بھی ان میں بیٹھا ہوں۔ تمام اشخاص کو مجلد کتابیں تقسیم کی گئیں۔ اس کے بعد کسی نے کہا کہ اپنی اپنی کتابوں میں تلاش کرو۔ کہ مصلح موعود کس کو ملتا ہے۔ اور کونسی کتاب میں ملتا ہے۔ سب نے اپنی اپنی کتابیں کھولیں۔ میں نے بھی اپنی کتاب کھولی۔ میرے چند ورق الٹنے پر ایک تصویر نظر آئی۔ وہ کتاب جو میرے پاس ہے وہ قرآن شریف ہے۔ مجھے خیال ہے۔ کہ سب کے پاس ہی قرآن شریف ہیں۔ لیکن مصلح موعود کے متعلق اُن تمام کتابوں میں صرف ایک کتاب میں ہی تصویر ملنی تھی۔ صرف تلاش کی غرض سے تقسیم کی گئی ہیں۔ غرضکہ میں اپنے قرآن شریف میں تلاش کرتا ہوں اور ورق الٹ رہا ہوں۔ قرآن شریف میں مجھے ایک جیسی تین مختلف مقام پر تصاویر نظر آئیں درمیان میں ایک شاہانہ کرسی پر حضور رونق افروز ہیں۔ سر پر حضور کے شاہانہ تاج ہے۔ ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کھڑے ہیں۔ دوسری طرف ایک اور بزرگ صاحب نورانی شکل کھڑے ہیں۔ (جن کو میں نہیں پہچانتا) دونوں حضور کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کہ یہ مصلح موعودؑ ہیں۔ اس وقت حضور کی عمر تقریباً ۱۸ سال کی معلوم دیتی ہے۔ میں خوشی کے مارے اچھل پڑا اور زور سے کہا۔ اس قرآن شریف میں مصلح موعود ہیں۔ غرضکہ وہ تصاویر سب کو دکھائی گئیں۔ اور سب جھک جھک کر دیکھتے ہیں۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا۔ کیسا خوش قسمت انسان ہے جس کی کتاب میں مصلح موعودؑ مل گیا۔ اور جس کو مل گیا۔ میں نے کہا۔ مصلح موعودؑ والی پیشگوئی سے میرا خاص تعلق ہے۔ اس پر ایک دوسرے شخص نے کہا۔ کہ ان کا اس مصلح موعودؑ والی پیشگوئی سے خاص تعلق ہے۔ سب خلقت خوش ہے۔ اسی جگہ حضور کو دیکھا۔ حضور بہت خوش ہیں لیکن اس وقت حضور کی عمر تقریباً ۲۵/۲۶ سال کی معلوم دیتی ہے۔ اور چھوٹی چھوٹی سیاہ داڑھی ہے۔ میں حضور کے پاس کھڑا ہوں۔ اسی معاملہ کے متعلق حضور سے باتیں کرتا ہوں۔ جو مجھے یاد نہیں رہیں۔ جہاں جہاں حضور کی تصویر ہے۔ اس پر ایک باریک کاغذ ہے۔ جس طرح عام طور پر تصاویر کے ساتھ کتابوں میں لگا دیتے ہیں۔ شاید وہ بھی رنگدار ہی تھا۔ میں اپنے اس خواب کو حلفیہ تحریر کرتا ہوں۔

امید ہے حضور اس خواب کے متعلق میری تسلی فرمائینگے۔ جو میرے لئے نہایت ہی خوشی کا مقام ہوگا۔

**ترسیل زر اور انتظامی امور** کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے نہ کہ ایڈیٹر کو۔

# جلسہ سالانہ پر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ سے

## جماعتہائے احمدیہ کی ملاقات کا پروگرام

۱۔ جملہ جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق جماعتوں کی ملاقات کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے اپنے افراد کو اطلاع دیکر وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔

۲۔ اوقات مقررہ کی مقدار گزشتہ ریکارڈ کی رو سے تجویز کی گئی ہے۔ جس میں افراد کی کمی بیشی سے وقت میں بھی کمی وبیشی ہوسکیگی۔

۳۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی خواہش ہر مخلص احمدی کے دل میں ہوتی ہے۔ اور ہر مشتاق زیارت دوست ملاقات کی گھڑیوں کو لمبا کرنا چاہتا ہے۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت روز افزوں ترقی پر ہے اس لئے احباب کا فرض ہے۔ کہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خیال رکھتے ہوئے وقت معینہ کے اندر ملاقات ختم کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں ایسا نہ ہو۔ کہ ان کے اپنے اس شوق میں دوسرے دوستوں کی حق تلفی ہو۔ لہذا وقت کی پابندی کی طرف احباب خاص توجہ رکھیں۔

(خاکسار محمد عبداللہ اعجاز پرائیویٹ سیکرٹری)

| نمبر شمار | نام جماعت | وقت |
|---|---|---|
| | ۲۷ دسمبر ۱۹۴۵ء ۹ بجے صبح | |
| ۱ | جماعت ہائے کوئٹہ بلوچستان | ۷ منٹ |
| ۲ | ″ کیمبل پور۔ میانوالی ضلع وشہر | ″ ۶ |
| ۳ | ″ جہلم ضلع وشہر | ″ ۱۰ |
| ۴ | ″ امرتسر ″ ″ | ″ ۳۰ |
| ۵ | ″ صوبہ سی۔ پی | ″ ۲ |
| ۶ | ″ اڑیسہ وبہار | ″ ۵ |
| | ۷ بجے شام | |
| ۱ | جملہ جماعتہائے صوبہ سرحد | ۳۰ منٹ |
| ۲ | جماعت شملہ | ″ ۶ |
| ۳ | ″ دہلی ومضافات | ″ ۱۲ |
| ۴ | جماعتہائے شیخوپورہ ضلع وشہر | ″ ۲۵ |
| ۵ | ″ ″ ڈیرہ غازیخان ″ | ″ ۱۰ |
| ۶ | ″ کانگڑہ ″ ″ | ″ ۴ |
| ۷ | ″ حصار کرنال۔ رہتک گڑگانواں | ″ ۵ |
| ۸ | صوبہ سندھ | ″ ۱۲ |

| نمبر شمار | نام جماعت | وقت |
|---|---|---|
| ۲۷ | دسمبر ۱۹۴۵ء ۸ بجے صبح | |
| ۱ | ریاست کشمیر وجموں پونچھ | ۲۰ منٹ |
| ۲ | منٹگمری شہر وضلع | ″ ۲۵ |
| ۳ | ریاست بہاول پور | ″ ۱۰ |
| ۴ | راجپوتانہ | ″ ۲ |
| | ۷½ بجے شام | |
| ۱ | راولپنڈی شہر وضلع | ۵ منٹ |
| ۲ | بیعت | ″ ۲۰ |
| ۳ | لودھیانہ شہر وضلع | ″ ۱۵ |
| ۴ | انبالہ ″ | ″ ۷ |
| ۵ | منٹگمری ″ | ″ ۳۰ |
| ۶ | بنگال | ″ ۱۰ |
| ۷ | جماعتہائے صوبہ یو۔پی | ″ ۱۵ |
| ۸ | ″ ″ گوجرانوالہ شہر وضلع | ″ ۲۰ |
| ۲۸ | دسمبر ۱۹۴۵ء ۸ بجے صبح | |
| ۱ | فیروزپور شہر ومضافات | ۲۰ منٹ |
| ۲ | جماعت ہائے ضلع لاہور معہ قصور | ″ ۱۰ |
| ۳ | بیعت | ″ ۱۵ |

| نمبر شمار | نام جماعت | وقت |
|---|---|---|
| ۴ | ریاست ہائے پٹیالہ نابھہ۔ جیند۔ مالیرکوٹلہ | ۲۰ منٹ |
| | ۸½ بجے شام | |
| ۱ | ریاست کپورتھلہ | ۵ منٹ |
| ۲ | شاہ پور۔ سرگودھا شہر وضلع | ″ ۳۰ |
| ۳ | بیعت | ″ ۲۰ |
| ۴ | ملتان ومظفر گڑھ | ″ ۱۵ |
| ۵ | جھنگ مگھیانہ | ″ ۴ |
| ۶ | گجرات شہر وضلع | ″ ۵۰ |
| ۷ | لائل پور ″ | ″ ۲۵ |
| ۲۹ | دسمبر ۱۹۴۵ء ۸½ بجے صبح | |
| ۱ | جالندھر شہر وضلع | ۲۰ منٹ |
| ۲ | ہوشیارپور ″ | ″ ۲۵ |
| ۳ | سیالکوٹ ″ | ½ گھنٹہ |
| ۴ | حیدرآباد دکن | ۹ منٹ |
| ۵ | بمبئی مالابار | ″ ۲ |
| ۶ | شہر لاہور | ″ ۱۰ |
| ۷ | گورداسپور شہر وضلع | ″ ۱۵ |

**پروگرام ملاقات شائع تو کیا جارہا ہے۔ لیکن ابھی حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور احباب کو حضور کی ملاقات سے مسرور فرمائے۔ اگر حضور کی طبیعت اچھی ہوئی۔ تو اس پروگرام کے مطابق ملاقات کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ لیکن اگر خدانخواستہ حضور کی طبیعت اس بوجھ کے برداشت کرنے کے قابل نہ ہوئی تو اس پروگرام میں کمی وبیشی یا منسوخی ہوسکیگی جس کی اطلاع جلسہ گاہ میں کردی جایا کریگی۔**

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# لنڈن تشریف لے جانیوالے مجاہدین کے اعزاز میں اڈریس

قادیان ۱۶ ؍دسمبر۔ آج صبح نو بجے بورڈنگ تحریک جدید میں مرکزی تعلیمی اداروں کی طرف سے مجاہدین کے وفد کے اعزاز میں دعوت چائے دی گئی۔ اس موقع پر جناب مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے سب اداروں کی طرف سے حسب ذیل اڈریس پڑھا:۔

بزرگان سلسلہ و معزز مجاہدین اور احباب کرام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

اسلام کی اشاعت کے جذبہ سے معمور دلوں کے ساتھ سلسلہ احمدیہ کے ایک درجن واقف زندگی مبلغین ہندوستان سے باہر جا رہے ہیں۔ انگلستان۔ فرانس۔ اٹلی۔ جرمنی سپین اور مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں اعلائے کلمۃ اللہ کے منصب پر یہ مامور ہیں۔ سلسلہ کے ان مخلص خدام اور پیغام احمدیت کے ان جانباز علمبرداروں کو سپرد خدا کہنے کے لئے نظارت تعلیم وتربیت کے تینوں تعلیمی اداروں نے آپ حضرات کو اس جگہ تشریف لانے کی تکلیف دی ہے۔

ہمارے جانیوالے واجب الاحترام مجاہد بھائیو! آپ تبلیغ دین کے اس فریضہ کو ادا کرنے جا رہے ہیں۔ جو در اصل انبیاء علیہم السلام کا فریضہ ہے۔ اور ان کی نیابت میں ان کے جاں نثار اتباع کا۔ یہ ایک گراں بہا امانت ہے۔ اور ایک نہایت عظیم الشان ذمہ واری ہے۔ اور ایک بہت بڑا امتحان ہے ہم اساتذہ و طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ اس امانت اور ذمہ واری کے سونپے جانے پر آپ کو مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ اور اس بڑے امتحان میں آپ کے فائز المرام اور کامیاب ہونے کے لئے صدق دل سے دعا کرتے ہیں۔ آپ جماعت احمدیہ کے نمائندے ہیں۔ جماعت کی بہت سی امیدیں آپ سے وابستہ ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ اہم روحانی مقاصد کے ماتحت آپ کو دعوت خلق کے لئے اکناف عالم میں بھیج رہے ہیں۔ ہماری دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کو ان امیدوں اور مقاصد کے پورا کرنے کی توفیق بخشے اور آپ کامیابی و کامرانی سے بخیریت واپس تشریف لائیں۔

مجاہد بھائیو! قریباً آپ سب ایسے ہیں۔ جنہوں نے دارالامان کی مرکزی درسگاہوں میں کچھ نہ کچھ عرصہ تعلیم حاصل کی ہے۔ اور ان اداروں کے اساتذہ کو آپ سے ایک روحانی رشتہ حاصل ہے۔ ان اساتذہ کے لئے اور ان اداروں کے لئے یہ بات باعث فخر ہے۔ کہ یہ تعلیمی اشجار آج تبلیغی اثمار دے رہے ہیں۔ اور ان درسگاہوں کے تعلیم یافتہ اہم ذمہ داری کو اپنے کندھوں پر رکھتے ہوئے یورپ اور افریقہ کی ضلالت زدہ مخلوق کو راہ حق دکھانے کے لئے مشعل ہدایت لے کر جا رہے ہیں۔ اساتذہ خوش ہیں۔ کہ ان کے شاگرد پروان چڑھ رہے ہیں۔ طلباء خوش ہیں۔ کہ ہمارے پیشرو سلسلہ کی خدمت پر مامور ہو کر مقصد تعلیم کو حاصل کر رہے ہیں۔ ان حالات میں ہمارا فرض ہے۔ کہ آپ مجاہدین کے جانے پر اپنی خوشی و مسرت کے جذبات کا اظہار کریں۔ اور آپ میں سے ہر ایک کو اپنی دلی دعاؤں کے ساتھ الوداع کہیں۔ ؎

بسلامت روی و باز آئی

محترم مبلغین سلسلہ! آپ تبلیغی سفروں میں دنیا کے کونہ کونہ میں جائیں گے۔ اور بیرونی دنیا کے تعلیمی تجارب آپ کے سامنے آئیں گے۔ آپ کو بسا اوقات مختلف ممالک کی درسگاہوں کے دیکھنے کا موقعہ بھی ملے گا۔ اگر آپ اپنی ان مرکزی درسگاہوں کو یاد رکھتے ہوئے اپنے مفید معلومات اور نفع رساں تجارب سے انہیں مطلع فرماتے رہیں۔ تو آپ ع ہم خرما و ہم ثواب کے مستحق ہوں گے۔ آپ ایک حق ادا کریں گے۔ جو ان درسگاہوں کا آپ کے ذمہ ہے۔ اور آپ سلسلہ کی ایک بیش قیمت خدمت بھی سر انجام دیں گے۔ کیونکہ آج کی تعلیم میں جو خامیاں ہونگی۔ ان کا اثر آئندہ بننے والے مبلغین پر پڑیگا۔ اور اگر آج ہم ان نقائص کو دور کر سکیں۔ تو کل کے معلم اور مبلغ زیادہ بہتر صورت میں خدمت اسلام کر سکیں گے۔ پس ہماری درخواست ہے۔ کہ آپ اپنے سفروں میں اس امر کو مدنظر رکھیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مبارک ارشاد کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المومن اخذھا حیث وجدھا کے مطابق دوسری درسگاہوں کی اچھی باتوں سے ہمیشہ مرکزی درسگاہوں کو اور نظارت تعلیم کو مطلع فرماتے رہیں گے

پیارے اور مستحق تکریم بھائیو! انسانی تجویزیں مادی رنگ رکھتی ہیں۔ اور ایک مرحلہ پر جا کر ختم ہو جاتی ہیں۔ اس کائنات میں صرف خدائے واحد کی ذات ہے۔ جو ہمیشہ زندہ اور ہر جگہ حاضر و ناظر ہے۔ اور ہر آن انسان کی مدد کر سکتا ہے۔ اور غالباً آنے والے سفروں میں خصوصیت سے آپ کو اس کا زیادہ تجربہ ہوگا۔ یوں بھی مسافر کی دعا مقبول ہوتی ہے۔ لیکن وہ مسافر جس کے گھر بار اور عزیز و اقارب سے علیحدہ ہونے کا باعث صرف اعلاء کلمہ اسلام ہے۔ اس کی دعائیں تو ضرور درگاہ ایزدی میں باریابی حاصل کرتی ہیں۔ آپ کی دعاؤں کی قبولیت کی بشارت تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تیرہ سو برس قبل بایں الفاظ دے چکے ہیں۔ بدأ الاسلام غریبا وسیعود غریبًا فطوبی للغرباء۔ اس دور آخری میں آپ ہی وہ غریب الوطن ہیں۔ جو اسلام کی غربت کو دور کرنے اور خدا کی سیاہ فام و سفید فام مخلوق کو اس کے آستانہ پر جھکانے کے لئے جا رہے ہیں۔ اس لئے آپ کی دعا اللہ کے ہاں ضرور مقبول ہوگی۔ ہم سب اساتذہ و طلباء بھی آپ سے دعا کے لئے درخواست کرتے ہیں۔ اور عرض کرتے ہیں۔ کہ ہماری اس درخواست کو آپ ہمیشہ یاد فرمائیں۔ جب کبھی آپ کو موقعہ ملے۔ تو ان درسگاہوں کے جملہ کارکنوں اور طلباء کے لئے دعا فرماویں تا اللہ تعالےٰ انہیں اپنے احکام اور اپنی مرضی پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اور اس امانت کو کما حقہٗ ادا کرنے کا موقعہ عطا فرمائے۔ جو ان کے سپرد کی گئی ہے۔

بالآخر ہم سب اللہ کی بارگاہ میں ملتجی ہیں۔ کہ وہ احمدیت کے ان نونہالوں کا حامی و ناصر ہو۔ ان کی زبانوں اور قلموں پر حق و حکمت جاری فرمائے۔ اور ان کے دلوں کو اپنی خشیت اور نور سے بھر دے۔ ان پر اپنے فضل کا سایہ رکھے۔ وہ خیریت سے جائیں اور کامیابی اور خیریت سے واپس آئیں۔ آمین یارب العالمین۔

ہم ہیں درخواست کنندگان دعا اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ۔ مدرسہ احمدیہ و تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان۔

# جلسہ سالانہ کے ایام میں کوئی سپیشل گاڑی نہ چلیگی

افسوس ہے کہ ہماری طرف سے پوری کوشش کے باوجود امسال جلسہ سالانہ کے ایام میں کوئی سپیشل گاڑی نہ چل سکے گی۔ ریلوے کی طرف سے ۲۴ ؍دسمبر تا ۳۱ ؍دسمبر کے لئے مندرجہ ذیل انتظامات کئے گئے ہیں:۔

(۱) لاہور سے صبح چھ بجکر پانچ منٹ پر روانہ ہونے والی گاڑی کے ساتھ دو زائد ڈبے لگائے جائینگے۔ جنہیں بٹالہ میں اس گاڑی سے کاٹ کر دوپہر کو پونے دو بجے قادیان پہنچنے والی گاڑی کے ساتھ لگا دیا جائے گا۔ جو دوست امرتسر سے صبح آٹھ بجکر دس منٹ پر روانہ ہونے والی گاڑی پر بٹالہ پہنچینگے۔ وہ انہی دو ڈبوں میں دوپہر کی گاڑی سے قادیان پہنچ سکیں گے۔ بٹالہ میں انہیں گاڑی تبدیل نہ کرنا پڑے گی۔ اسی طرح گورداسپور کی طرف سے یا اردگرد کے علاقہ سے بٹالہ پہنچنے والے دوست امرتسر سے آنے والی دوپہر کی گاڑی کا انتظار کئے بغیر ان ڈبوں میں آسانی سے سوار ہو سکینگے۔ (۲) لاہور سے ساڑھے چھ بجے شام کو روانہ ہونے والی گاڑی کے ساتھ امرتسر سے دو زائد ڈبے لگائے جائینگے۔ جنہیں بٹالہ میں اس گاڑی سے کاٹ کر ساڑھے دس بجے قادیان پہنچنے والی گاڑی کے ساتھ لگا دیا جائے گا۔ کوشش کی جائیگی کہ امرتسر میں ان ڈبوں میں مستورات اور ضعیف العمر مہمانوں کو سوار کیا جائے۔ تاکہ انہیں رات کی تاریکی میں بٹالہ میں گاڑی تبدیل کرنی نہ پڑے۔ (۳) ڈیڑھ بجے بعد دوپہر روانہ ہونے والی گاڑی کے ساتھ بٹالہ تک کے لئے امرتسر میں دو زائد ڈبے لگائے جائینگے۔ یہ گاڑی لاہور سے ساڑھے گیارہ بجے دوپہر روانہ ہوتی ہے۔ اور اڑھائی بجے بٹالہ پہنچتی ہے۔ بٹالہ سے قادیان کے لئے گاڑی پانچ بجے شام روانہ ہوتی ہے۔ دوست آسانی سے گاڑی تبدیل کر سکتے ہیں۔

(۱) واپسی کے لئے قادیان سے چھ بجکر پچاس منٹ پر شام کو روانہ ہونے والی گاڑی سے بٹالہ میں دو ڈبے کاٹ کر لاہور جانے والی گاڑی کے ساتھ لگا دیئے جائینگے۔ یہ ڈبے لاہور تک جائینگے۔ (۲) بٹالہ سے تین بجکر اکاون منٹ پر بعد دوپہر روانہ ہونے والی گاڑی کے ساتھ دو زائد بوگیاں امرتسر تک کے لئے لگائی جائینگی۔ یہ انتظامات ۲۴ ؍دسمبر سے ۳۱ دسمبر تک کے لئے ہوں گے۔ (خاکسار محبوب عالم خالد ایم۔ اے۔

## خط وکتابت

کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کیجئے۔ (مینیجر الفضل)

## ایٹ۔ اڈل ٹاؤن لاہور

[illegible]

نسیم میڈیکل ہال قادیان سے

[illegible] تاکہ ختم ہو جانے پر آپ کو مایوسی نہ ہو۔

## کنٹرول ٹوٹ گیا

اگر آپ کی صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے اور آپ اولاد نرینہ کے خواہش مند ہیں تو فوراً حب حمل منگوا کر استعمال کرائیں۔ حب حمل کے استعمال سے تین ماہ کے اندر آپ کی مایوسی دور ہو جائیگی قیمت پانچ روپے۔ اگر ماہواری میں نقص ہے تو قیمت ساڑھے آٹھ روپے مکمل حالات سے مطلع کریں۔ ہر قسم کی ضرورت کیلئے تجربہ شدہ ادویات [illegible]

منیجر حکیم حاذق عبدالقادر کاغانی [illegible]

دواخانہ رحمانی قادیان

## کمی خون اور ہر قسم کی کمزوری کا مؤثر اور مکمل علاج

# میٹاگلوبین

میٹاگلوبین میں وہ حیاتین (VITAMINS) شامل ہیں جنکی وجہ سے اسکا درجہ دنیا کی ادویات سے بہت بلند ہے

میٹاگلوبین اجزاء کے لحاظ سے جواہرات سے تولنے کے قابل ہے اور قیمت میں ہر امیر و غریب کے لئے قابل برداشت

میٹاگلوبین یرقان، دل کی دھڑکن، ضعف جگر اور ورم جگر کو دور کرکے خاص مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے۔

میٹاگلوبین حلق سے اترتے ہی خون صالح پیدا کرنا شروع کر دیتی ہے

میٹاگلوبین میعادی بخار، ملیریا، انفلوئنزا اور زچگی کے بعد کی کمزوریوں کا مجرب علاج ہے

میٹاگلوبین امراض نسواں کے لئے ماء الحیات ہے۔

میٹاگلوبین کثرت طمث، قلت طمث کو دور کرکے طاقت پیدا کرتی ہے۔

میٹاگلوبین پرسوت کے لئے اکسیر و نادر دوا ہے۔

میٹاگلوبین حاملہ مستورات کیلئے مولود اور حاملہ کی صحت سے زچگی کے بعد بحالی صحت کیلئے مجرب ہے

میٹاگلوبین بخار بگڑے ہوئے جگر اور تلی کو درست کرکے خون بڑھاتی ہے

میٹاگلوبین وجع المفاصل کے لئے لاثانی دوا ہے۔

میٹاگلوبین سل اور دق کے بیماروں کے لئے پیغام شفا ہے۔

میٹاگلوبین بچوں کے بعد ورم الطحال کے لئے بہت مفید ثابت ہو چکی ہے۔

میٹاگلوبین مقوی حافظہ اور دماغی امراض کا بہترین علاج ہے۔

میٹاگلوبین ہر بیماری کے بعد کی کمزوری کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

میٹاگلوبین لاتعداد ڈاکٹر و دیگر صاحبان اپنے مریضوں کے لئے تجویز فرماتے ہیں۔

میٹاگلوبین [illegible]

میٹاگلوبین اگر مقامی طور پر دوا فروش سے دستیاب نہ ہو سکے تو [illegible]

میٹاگلوبین خون کی کمی اور ہر قسم کی کمزوری کا واحد علاج ہے

میٹاگلوبین اگر مقامی طور پر نہ ملے تو تیار کنندگان سے بذریعہ ڈاک پارسل منگوائیے [illegible]

میٹاگلوبین دی ویسٹرن انڈسٹریز لاہور جالندھر شہر کی زیر نگرانی تیار ہوتی ہے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

## اٹھرا کی گولیاں

جن عورتوں کو اسقاط کا مرض ہو یا ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا بیمار ہو کر پرچھاواں سوکھا بیٹھ جاتے ہوں۔ [illegible] حضرت خلیفۃ المسیح اول شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ "اٹھرا کی گولیاں" ہم سے منگوا کر استعمال کریں۔ جو متعدد بار اس مرض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں۔ قیمت مکمل خوراک گیارہ روپے فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ محصول ڈاک علاوہ

محمد عبداللہ جان عطاء الرحمن

دواخانہ محافظ صحت قادیان

## الیکٹرک سٹوڈیو قادیان

میں آپ صاحبان کرام کے اعلیٰ اور عمدہ فوٹوز ہر وقت حاصل کر سکتے ہیں نیز بذریعہ بجلی [illegible] اپنے اور بچوں کے فوٹوز کے علاوہ پرانے فوٹوز کی کاپیاں اور ان لارج کرانے کے لئے

شیخ عبدالرزاق قادیانی فوٹوگرافر

نزد پرانا جلسہ گاہ

(اندرون شہر)

[illegible] مستورات کے لئے بھی

لیڈی فوٹوگرافر کا

انتظام ہے۔

## یاد رکھیئے!

بیوٹرین کریم

[illegible]

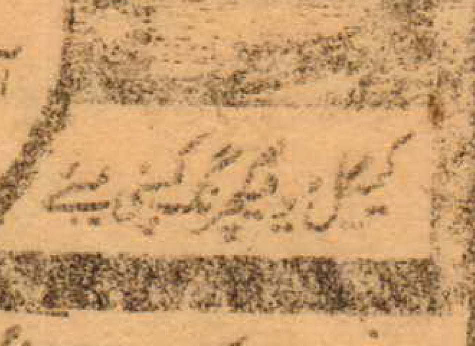

بیوٹرین کریم

آپ کی خوبصورتی کی [illegible]

[illegible]

اپنے شہر کے جنرل مرچنٹ انگریزی دوا فروش سے خریدیئے۔

سول ایجنٹ

سلطان برادرز قادیان

## سکنولین

خارش، پھوڑا پھنسی [illegible] چنبل، مفتی، پھوڑے اور پلیسری [illegible] کیلئے بے نظیر [illegible]

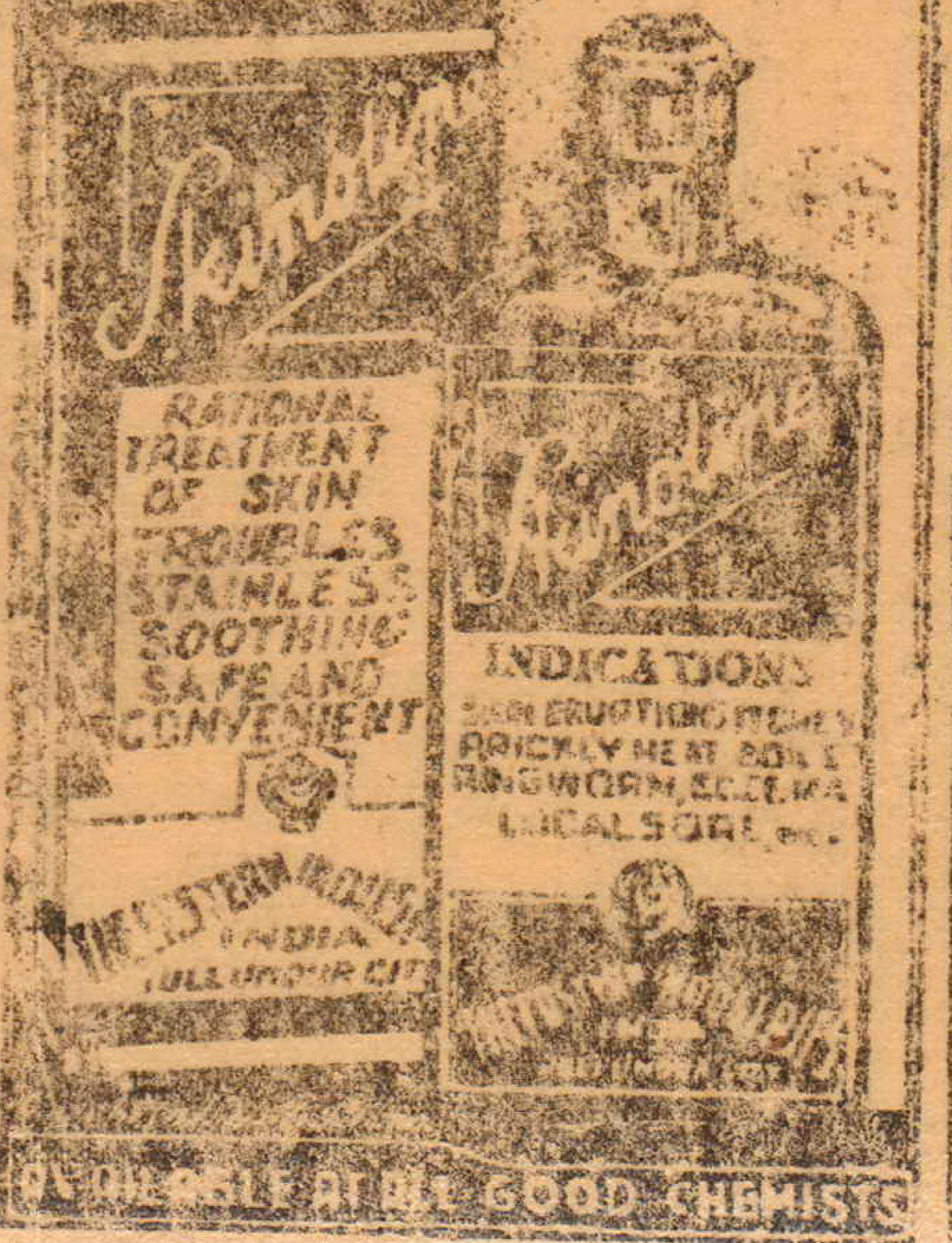


## دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

### اعلان گمشدگی حصص سرٹیفکیٹس

مندرجہ ذیل حصہ داران کے حصص کے سرٹیفکیٹ گم ہو گئے ہیں اور انہوں نے نقول حاصل کرنے کی درخواست دی ہے اگر کسی کا ان حصص پر کوئی حق ہو تو بیس روز کے اندر اندر اطلاع کرے ورنہ کمپنی بلا عذر سرٹیفکیٹ جاری کر دے گی اور بعد میں کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱) کریم بخش مرحوم نابھ بذریعہ پیران | سرٹیفکیٹ ۱۲۵۶ | حصہ | ۳۹۵۳ |
| (۲) ایضاً | ۱۲۵۷ | " | ۳۹۵۴ |
| (۳) محمد عبداللہ صاحب | ۱۲۵۸ | " | ۳۹۵۵ |
| (۴) ایضاً | ۱۲۵۹ | " | ۳۹۵۶ |
| (۵) محمد اسمٰعیل صاحب | ۱۲۶۰ | " | ۳۹۵۷ |
| (۶) ایضاً | ۱۲۶۱ | " | ۳۹۵۸ |
| (۷) حبیب اللہ صاحب وکیل | ۱۲۶۳ | " | ۳۹۶۰ |
| (۸) ڈاکٹر محمد سعید صاحب جے پور | ۱۲۵۴ | حصص | ۲۲۴۲ تا ۲۲۴۴ |
| (۹) الحاکم بیگم صاحبہ [illegible] | ۵۲۸ | حصہ | ۱۵۹۰ |

المشتہر مینیجنگ ڈائرکٹر

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی شان دنیا میں آشکار کرنیکی آسان راہ

# VINDICATION OF THE PROPHET OF ISLAM-

(۱) اس انگریزی رسالہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے بتلائے گئے ہیں جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں۔
(۲) وہ خصوصیات جو دنیا کے کسی قوم کے نبی میں نہیں۔
(۳) ہندو عیسائی اقوام کے معززین کی آراء۔
(۴) ہندو مسلمانوں میں کس طرح صلح ہو سکتی ہے؟
(۵) یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پیشوایان مذاہب کے جلسوں کی مقبولیت الحان کے متعلق غیر احمدی و غیر مسلم معززین کی آراء۔

یہ رسالہ اب گیارھویں بار چھپ کر ظہور میں آیا ہے۔ ۷۶ صفحہ کے رسالہ کی قیمت ۸/ محصولڈاک

## اپنے شہر کے غیر مسلم معززین کو تحفتہً دو—!

یا ان کے پتے ہمکو روانہ کرو۔ ہم یہاں سے روانہ کردیں گے۔ ہر پتہ کے ساتھ چار آنہ کے ٹکٹ چاہئیں۔ جو دوست ٹکٹ روانہ نہیں کرسکتے وہ صرف پتہ روانہ فرمائیں۔ ہم یہاں سے انکو روانہ کردیں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

---

## دنیادار دولتمندوں کا لاکھوں روپیہ کسی کام نہ آئے گا—

لیکن آپ صرف دس ۱۰ روپیہ میں اپنے بیوی بچوں کو سال بھر کے لئے قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پڑھانے کا نصاب اور بارہ مہینہ تک علوم دینیات اسلامیہ سکھلانے کا کورس حاصل کرسکتے ہیں جو
(۱) حمائل شریف مترجم طبع جدید مجلد ۵۔ (۲) لغات فرقان حمیدیہ بطرز جدید ۲۔
(۳) سال بھر کے لئے تعلیم القرآن الکریم مع تعلیم الدین الحکیم سکے۔ جس کی ہر قسط میں مہینہ بھر کے لئے چھبیس سبق ہوں گے۔ اور سالہ بھر میں تین سو اسباق پر مشتمل ہوگا۔ ان تینوں کی موجودگی میں پندرہ بیس روپئے پر بی ٹیوٹر یا دینیات کا استاد رکھنے کی ضرورت نہیں۔ اور صرف تیرہ آنہ ماہوار کی حقیر رقم سے ہر احمدی گھرانے میں تعلیم ترجمہ قرآن پاک اور علوم دین اسلام کا درس جاری ہوسکتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ تعلیم القرآن چوک احمدیہ بازار قادیان

المشتہر:۔ حکیم عبداللطیف شہید منشی فاضل۔ ادیب فاضل۔ آنرز ان پنجابی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

باجازت امور عامہ

## قادیان میں باموقع جائیداد

(۱) اسوقت میرے پاس مختلف محلہ جات میں نہایت باموقع سکنی قطعات ہیں۔ جو احباب خرید کرنا چاہیں۔ مجھ سے خط وکتابت کریں۔
(۲) نیز قطعات برائے دوکانات بھی قابل فروخت ہیں۔
(۳) چند باموقع مکانات مختلف محلہ جات میں قابل فروخت ہیں۔
(۴) جائیداد کی خرید وفروخت کے متعلق مجھ سے خط وکتابت کریں۔

خاکسار
قریشی محمد مطیع اللہ۔ قریشی منزل۔ دارالعلوم قادیان

---

مقدس کہانیاں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کے واقعات
۸/

پہلی ملاقات
ایک دلچسپ تبلیغی ٹریکٹ جو اپنے دوستوں کو پہلی ملاقات میں دیا جاسکتا ہے
۲/

اسلم صاحب کا تازہ تبلیغی شاہکار

# مسیح کی واپسی

## نہایت پُرلطف اور دلچسپ پلاٹ

مسیح کا آسمان سے اُترنا۔ یہودیوں۔ عیسائیوں۔ مسلمانوں کی ملاقات کے لئے بیتابی مگر سب کا باری باری مسیح کے روبرو پیش ہوکر بحث مباحثے کر کے انکار کردینا۔ مولویوں کی باہم کفربازی۔ مسیح کی ان سے بیزاری۔ مولویوں کا فتوے مسیح پر۔ آخر مسیح کا مایوس ہوکر واپس آسمان پر چڑھ جانا۔ مگر حقیقی مسیح کا پتہ بتا جانا

قیمت ۱۲/ ۔ حجم پونے دوسو صفحے

ترانۂ اسلم
تبلیغی پرجوش نظموں کا مجموعہ
۸/

شیطان کانفرنس
مشہور تبلیغی ناول شیطان کا دھواں دھار لیکچر
۸/

اسلم سنز احمدیہ چوک قادیان

---

# دواخانہ خدمت خلق کے مقبول عام مجربات

(۱) شفا کن ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ قیمت یکصد قرص عہ/
(۲) اکسیر شباب کھوئی ہوئی طاقت کی مجرب دوا ہے۔ قیمت تیس خوراک ۵/
(۳) حبوب جوانی مولد جوہر حیات۔ قیمت چالیس گولیاں ۵/
(۴) زد جام عشق طاقت کی بہترین دوا ہے۔ قیمت ساٹھ گولیاں ۱۰/
(۵) دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کیلئے بہترین دوا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۱۶/
(۶) حب جن۔ اعصابی اور دماغی کمزوری کے لئے بیحد مفید دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۱۸/
(۷) حب مروارید عنبری اعضائے رئیسہ کے لئے بہترین دوا ہے۔ قیمت پچاس گولیاں ۵/
(۸) ہمدرد نسواں اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ قیمت فی تولہ عہ/ مکمل کورس ۱۲/
(۹) معجون فوفل سیلان الرحم کے لئے نہایت ہی مجرب دوا ہے۔ قیمت چار تولہ ۸/
(۱۰) سرمہ ممیرا خاص جملہ امراض چشم کے لئے نہایت ہی مجرب ہے قیمت فی تولہ ۲/ چھ ماشہ ۱۱/
(۱۱) حب بسماک دمہ کھانسی کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۲/
(۱۲) اکسیر نزلہ پرانے نزلہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت یکصد گولیاں ۲/

اس کے علاوہ ہمارے ہاں

اطریفل زمانی۔ اطریفل کشنیز۔ جوارش جالینوس۔ معجون فلاسفہ۔ برشعشا۔ نمک سلیمانی۔ حب قبض کشا وغیرہ مل سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

**ٹوکیو** ۱۶ دسمبر۔ آج جاپان کے سابق وزیر اعظم پرنس کنوئی نے زہر کھاکر خودکشی کرلی۔ معلوم ہؤا ہے۔ کہ خودکشی جنرل میکارتھر کے اس حکم کے نتیجہ میں کی گئی۔ کہ ان سے کہا گیا تھا۔ آج سوگاموکے قیدخانہ میں حاضر ہوجائیں۔ جنرل میکارتھر نے حکم نافذ کیا ہے۔ کہ جاپان کے سیاسی مذہب شنٹوازم کو بالکل ختم کردیا جائے۔ سکولوں میں اس کی تعلیم بالکل بند کردی جائے۔ کسی سرکاری افسر کو کسی مذہبی رسم یا تقریب میں شمولیت کی اجازت نہ ہوگی۔ شہنشاہ جاپان صرف شخصی حیثیت سے شنٹوازم کے کسی معبد میں جاسکتے ہیں۔

**واشنگٹن** ۱۶ دسمبر۔ صدر ٹرومین نے کل چین کے متعلق اپنی پالیسی کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ امریکہ کی تمام ترہمدردیاں جنرل چیانگ کائی شیک کی حکومت سے وابستہ ہیں۔ اور ہم ملک پر اس کے اقتدار کو جائز سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ صرف ایک پارٹی کی حکومت ہے۔ اس میں دوسروں کو شامل کرکے ان کے جائز حقوق دیئے جاہئیں۔ ملکی مناقشات کا ذکر کرتے ہوئے صدر ٹرومین نے کہا۔ کہ ملک میں اس طرح دو پارٹیوں کے مناقشات اور خانہ جنگی ملک کو کمزور کرنے والی ہے اس کو دور کرنے کے لئے ایک متحدہ کانفرنس قائم کی جائے۔ اور اس کی مدد سے ان قضیوں کا فیصلہ کیا جائے۔

**کراچی** ۱۶ دسمبر۔ حکومت سندھ کو سنہ ۴۶-۱۹۴۵ء کے بجٹ میں ۳۰ لاکھ روپیہ کی بچت ہوئی ہے۔ حکومت کے فنانس سیکرٹری نے کل ایک بیان میں کہا۔ کہ سال آمدہ کے بجٹ میں ایک کروڑ تیس لاکھ روپیہ کی بچت ہوئی۔ لیکن حکومت نے ایک کروڑ روپیہ آبپاشی کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے مخصوص کردیا ہے۔

**ماسکو** ۱۶ دسمبر۔ کل شام کو امریکہ اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ ماسکو کے ہوائی میدان میں اترے۔ جہاں روس کے وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے ان کا استقبال کیا۔ اور غیر رسمی طور پر دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے اپنے بیان میں اس کانفرنس کے مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں تمام وہ امور جو اس وقت عظمائے ثلاثہ کے مابین مابہ النزاع ہیں۔ فیصل ہونگے۔

اور ہمیں امید ہے۔ کہ ہم دنیا کے لئے بہترین لائحہ عمل تیار کرنے میں کامیاب ہوجائینگے۔ آپ نے کہا۔ میں برطانیہ کی طرف سے آپ لوگوں کے لئے دوستی اور صداقت کا پیغام لے کر آیا ہوں۔ مجھے یقین ہے۔ کہ یہ کانفرنس اس دوستی کے ازدیاد کا موجب ہوگی۔ جو قائم ہوچکی ہے۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر برنیز نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ ہمیں امید ہے۔ یہ کانفرنس تقسیم جرمنی و جاپان اور دوسرے فیصلہ طلب امور کے متعلق کسی صائب رائے اور فیصلہ کن نتیجہ پر پہنچ سکے گی۔ اور ہم ان امور کو بھی سلجھانے میں کامیاب ہوجائینگے۔ جو اس وقت تک دوسری کانفرنسوں میں حل نہیں ہوسکے۔ اور اس طرح تینوں ملکوں میں اتحاد پھر مضبوط ہوجائے گا۔

**طہران** ۱۶ دسمبر۔ ایرانی پارلیمان کا ایک خفیہ اجلاس منعقد ہؤا۔ جس میں موجودہ وزارت حکومت کو بدلنے کے متعلق بحث و تمحیص ہوئی۔ موجودہ وزیر اعظم ابراہیم حکیمی ہیں۔

**نئی دہلی** ۱۶ دسمبر۔ فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد تین ہزار حاجی واپس ہندوستان پہنچ گئے ہیں۔

**واشنگٹن** ۱۶ دسمبر۔ امریکہ نے چودہ بڑے بڑے تجارتی ملکوں کی ایک گول میز کانفرنس آئندہ موسم بہار میں بلائی ہے۔ جس میں تجارتی پابندیوں کی تخفیف اور تجارت کی توسیع کے ذرائع پر غور کیا جائے گا۔ ہندوستان کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی ہے۔

**ماسکو** ۱۶ دسمبر۔ یہ امید ظاہر کی جارہی ہے۔ کہ وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے بعد مارشل سٹالن کوئی نہ کوئی تقریر کرینگے۔ جس میں وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے متعلق روس کی خارجہ پالیسی کی وضاحت کرینگے۔

**ہیگ** ۱۶ دسمبر۔ ہالینڈ کے سابق لیڈر ڈاکٹر انتون میسری کو ڈچ کورٹ نے پھانسی کی سزا دے دی ہے۔ ان کے خلاف خوفناک بغاوت کا الزام تھا۔

**بٹاویہ** ۱۵ دسمبر۔ بنڈونگ کے قریب حالات خطرناک ہوگئے ہیں۔ یہاں انتہاپسندوں کی سرگرمیاں شدت اختیار کرگئی ہیں۔ مغربی جاوا میں برطانوی فوجوں کا کنٹرول زیادہ وسیع ہوگیا ہے۔ مشرقی جاوا میں سورابایا کے جنوب اور مغرب میں برطانوی فوجیں انتہاپسندوں کا صفایا کررہی ہیں۔

**دہلی** ۱۵ دسمبر۔ لارڈ ویول واپس دہلی پہنچ گئے۔

**دہلی** ۱۵ دسمبر۔ حکومت ہند نے اونی کپڑے سے کنٹرول ہٹا لینے کا فیصلہ کردیا ہے۔

**ٹوکیو** ۱۶ دسمبر۔ پرنس کنوئی سابق وزیر اعظم جاپان نے مرنے سے قبل بیان دیتے ہوئے یہ تسلیم کرلیا۔ کہ چین پر حملہ کرنے میں میرا بہت دخل تھا۔ مگر میں یہ بے عزتی برداشت نہ کرسکتا تھا۔ کہ مجھے پکڑ کر امریکہ کی کسی عدالت میں ملزم کی حیثیت سے پیش کیا جائے۔ اس لئے میں نے خودکشی کو ترجیح دی۔

**بٹاویہ** ۱۶ دسمبر۔ جاوا میں انگریزی فوجیں امبراوا سے واپس آگئی ہیں۔ اور شہر کو انتہاپسندوں کے قبضہ میں چھوڑ دیا ہے سمرانگ پر ابھی تک انگریزی فوجیں قابض ہیں۔ بنڈونگ پر بھی برطانوی قبضہ ہے۔

**چنگکنگ** ۱۶ دسمبر۔ چین میں ہندوستانی نمائندے مسٹر مینن سنگھائی کا دورہ کرنے کے بعد واپس پہنچ گئے ہیں۔ سنگھائی میں چار ہفتہ کے قیام میں اس امر میں کوشاں رہے۔ کہ کس طرح ہندوستانیوں کو چین سے نکالا جاسکتا ہے۔

**بٹاویہ** ۱۷ دسمبر۔ جاوا میں کچھ اور انگریزی فوجیں پہنچ گئی ہیں۔ بٹاویہ سے چالیس میل دور ایک گاؤں میں انڈونیشین چھپ چھپ کر گولیاں چلاتے رہے۔ جوابی حملوں کی صورت میں اس گاؤں کو برباد کردیا گیا۔

**طہران** ۱۷ دسمبر۔ پہلے یہ اطلاع آئی تھی۔ کہ ایران کی ڈیموکریٹک پارٹی نے تبریز پر قبضہ کرلیا ہے۔ اور سرکاری فوجوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ مزید معلوم ہؤا ہے۔ کہ ڈیموکریٹک فوجوں نے تبریز کے اردگرد چالیس قصبات پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔ اور اس صوبہ کے گورنر نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

**ماسکو** ۱۷ دسمبر۔ آج ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ وزرائے خارجہ کی کانفرنس کی کارروائی کے متعلق تازہ بتازہ خبریں سابقہ کے سالقہ نہ بتائی جائینگی۔ وزیر خارجہ برطانیہ نے حکومت فرانس کے اعتراض کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ میں فرانس کو یقین دلانا چاہتا ہوں۔ کہ اس کانفرنس میں صرف انہی باتوں کو زیربحث لایا جائیگا۔ جن سے فرانس کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ اس کے جواب میں فرانس کے وزیر خارجہ مسٹر بیڈو نے اعلان کیا ہے۔ کہ یہ فیصلہ صرف فرانس ہی کرسکتا ہے۔ کہ کس کس معاملہ میں فرانس کو دلچسپی یا تعلق ہے۔

**دہلی** ۱۷ دسمبر۔ ہندوستان میں کانوں کے وسائل کو ترقی دینے کے لئے ہندوستان کے سابق ڈائرکٹر جنرل نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ سب سے مقدم امر یہ ہے۔ کہ کانوں کی ترقی کے سب وسائل پر حکومت کا قبضہ ہو۔ اور منڈیوں میں کچا مال جانے کی بجائے پکا مال جائے۔ اور ملک میں متعدد مقامات پر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کھول کر کچی دھاتوں کے متعلق تجربات کئے جائیں۔ ایسے انسٹیٹیوٹوں کو حکومت کی طرف سے مناسب امداد بہم پہنچائی جائے۔

**کلکتہ** ۱۷ دسمبر۔ کانگرس لیڈروں نے گورنر بنگال سے ملاقات کرتے وقت کہا تھا۔ کہ کانگرس مستقبل قریب میں کوئی نئی تحریک جاری کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ مولانا ابوالکلام آزاد صدر کانگرس نے اس کی تردید کردی ہے۔ آپ نے کہا۔ گورنر بنگال سے کوئی ایسی بات نہیں ہوئی۔ جس سے یہ مستنبط ہوسکے۔ کہ کانگرس کسی نئی تحریک کو جاری نہیں کرنا چاہتی۔

**بمبئی** ۱۷ دسمبر۔ ریلوے بورڈ نے منظوری دے دی ہے۔ کہ "ویرم گام" سے براہ "ناگرپارکر" "بادن" تک جو تقریبًا ۲۶۸ میل کی مسافت ہے ایک بڑی پٹڑی کی ریلوے لائن بچھانے کی غرض سے این ڈبلیو ریلوے انجینئری اور ٹریفک سے متعلق سروے کا کام دے۔ اس سروے کا نام بمبئی سندھ کو ملانے والا ریلوے سروے ہوگا۔

**لال قلعہ دہلی** ۱۷ دسمبر۔ آج کیپٹن شاہنواز اور ان کے ساتھیوں کے مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ وکیل صفائی مسٹر ڈیسائی نے ۴½ گھنٹہ بحث کی۔ یہ بحث کل بھی جاری رہے گی۔ آپ نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی۔ کہ ملزمین باقاعدہ فوج کے ممبر تھے۔ جسے انٹرنیشنل اصول کے ماتحت تسلیم کرلیا گیا تھا۔